Open Access
Al-Marjān Research Journal
ISSN(E): 3006-0370
ISSN(P): 3006-0362
al-marjan.com.pk

Compilation of the Quran: Objections Raised by Orientalists During the Prophetic Era, Caliphate of Abu Bakr (RA), and Caliphate of Uthman (RA), and the Islamic Perspective

تدوین قرآن پر دورِ نبوی ﷺ، خلافتِ صدیقیؓ و عثمانیؓ میں مستشرقین کے اعتراضات اور اسلامی نقطۂ نظر

Authors Details

1. Hafiz Abdul Rahman Madni (Corresponding Author)
Ph.D. Scholar, Institute of Islamic Studies, BZU, Multan, Pakistan.
madani88001@gmail.com

2. Saifullah
M.Phil. Scholar, Dpt of Islamic Studies, Ghazi University, D.G. Khan, Pakistan.

3. Majid ul Hassan
M.Phil. Scholar, Dpt of Islamic Studies, Ghazi University, D.G. Khan, Pakistan.

Citation

Madni, Hafiz Abdul Rahman and Saifullah and Majid ul Hassan " Compilation of the Quran: Objections Raised by Orientalists During the Prophetic Era, Caliphate of Abu Bakr (RA), and Caliphate of Uthman (RA), and the Islamic Perspective."Al-Marjān Research Journal, 3, no.1, Jan-Mar (2025): 16– 26.

Submission Timeline

Received: Dec 02, 2024
Revised: Dec 16, 2024
Accepted: Dec 26, 2024
Published Online: Jan 04, 2025

Article QR

Publication, Copyright & Licensing

Al-Marjān Research Center, Lahore, Pakistan.

All Rights Reserved © 2023.
This article is open access and is distributed under the terms of Creative Commons Attribution 4.0 International License

Compilation of the Quran: Objections Raised by Orientalists During the Prophetic Era, Caliphate of Abu Bakr (RA), and Caliphate of Uthman (RA), and the Islamic Perspective

تدوینِ قرآن پر دورِ نبوی ﷺ، خلافتِ صدیقیؓ و عثمانیؓ میں مستشرقین کے اعتراضات اور اسلامی نقطۂ نظر

☆ حافظ عبد الرحمن مدنی ☆ سیف اللہ ☆ ماجد الحسن

Abstract

The compilation of the Qur'an represents a landmark in Islamic history, ensuring the preservation of the divine message in its authentic form. During the Prophet Muhammad's (PBUH) life, the Qur'an was revealed in stages and preserved through both memorization and writing. Following the Prophet's passing, the need for a unified text became evident due to the loss of memorizers in the Battle of Yamama. Under the leadership of Caliph Abu Bakr (RA), a systematic effort to compile the Qur'an began, supervised by Zaid bin Thabit (RA), a trusted scribe of the Prophet. This initial compilation was further standardized during the Caliphate of Uthman (RA), who addressed differences in recitation by unifying the text and distributing official copies across the Muslim world. This study examines the objections raised by Orientalists, such as alleged textual discrepancies and claims of human intervention in the compilation process. It critically evaluates these claims in light of Islamic sources and historical evidence, demonstrating that the Qur'an's compilation was conducted with meticulous care and divine guidance. The analysis underscores the integrity and preservation of the Qur'an, refuting misconceptions and affirming its authenticity. The research contributes to understanding the historical process of the Qur'an's compilation while addressing Orientalist critiques through an Islamic lens. It emphasizes the role of divine protection and the early Muslim community's efforts in preserving the Qur'an for future generations.

Keywords: Qur'an, Compilation, Prophetic Period, Abu Bakr (RA), Uthman (RA), Orientalist Objections, Islamic Perspective.

تعارف موضوع

مستشرقین کا شمار ان مغربی سکالرز میں ہوتا ہے جنہوں نے مشرقی تہذیبوں، مذاہب، زبانوں، اور خاص طور پر اسلام پر وسیع تحقیقات کی ہیں۔ "مستشرق" کا مطلب ہے وہ شخص جو مشرقی علوم کا مطالعہ کرے۔ مستشرقین نے اسلامی علوم، قرآن، حدیث، سیرت، اور فقہ پر اپنے مخصوص زاویہ نظر سے کام کیا ہے۔ ان کا مقصد بسا اوقات علمی پیش رفت ہوتا ہے، لیکن اکثر ان تحقیقات میں مغربی تعصب، استعماری عزائم، اور مشرق

☆ پی ایچ ڈی اسکالر، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، بی زیڈ یو، ملتان، پاکستان۔
☆ ایم فل اسکالر، شعبۂ اسلامیات، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان، پاکستان۔
☆ ایم فل اسکالر، شعبۂ اسلامیات، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان، پاکستان۔

کے بارے میں غلط فہمیاں پیدا کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ یہ مضمون مستشرقین کی خدمات اور ان کے اعتراضات کا تفصیلی جائزہ پیش کرتا ہے۔ اس میں تحقیقی، مشنری، سیاسی، ادبی، اور معاشرتی مستشرقین کے مختلف اقسام کو بیان کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، دورِ نبوی ﷺ، خلافتِ صدیقیؓ، اور خلافتِ عثمانیؓ پر مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات بھی شامل ہیں۔ ان اعتراضات کا تنقیدی تجزیہ کرتے ہوئے قرآن کی حفاظت، ترتیب، اور وحدت کے اصولوں کو اجاگر کیا گیا ہے تاکہ اسلامی علوم کی صداقت کو ثابت کیا جا سکے۔ اس تحقیق کا مقصد مستشرقین کی علمی کاوشوں کو تنقیدی تناظر میں پرکھنا اور اسلام کے علمی خزانے کی عظمت کو واضح کرنا ہے۔

سوالاتِ تحقیق

1. قرآن کی تدوین کی اہمیت اور ضرورت کیا تھی؟
2. مستشرقین کا تعارف اور ان پر مختلف سکالرز کی آراء کیا ہیں؟
3. مستشرقین کی اقسام کیا ہیں؟
4. مختلف سکالرز کا تنقیدی جائزہ کیسے لیا جا سکتا ہے؟
5. دورِ نبوی ﷺ، خلافتِ صدیقیؓ و عثمانیؓ میں قرآن کی تدوین پر مستشرقین کے اعتراضات اور اسلامی نقطۂ نظر کیا ہیں؟

مبحث اول: قرآن کی تدوین کی اہمیت اور ضرورت

قرآن مجید کی تدوین کا عمل اس کے اصل متن کو محفوظ رکھنے کے لیے انتہائی ضروری تھا۔ قرآن کی اہمیت نہ صرف اس کے پیغامات میں ہے بلکہ اس کی حفاظت اور اس کے درست متن کا برقرار رہنا بھی بہت ضروری ہے۔ اس کی تدوین کے مراحل میں مختلف تاریخی عوامل شامل ہیں، جو اس کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

1. قرآن کی حفاظت کا وعدہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے، اور یہ وعدہ قرآن کی تدوین کے عمل کا بنیادی جواز ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ [1]

"ہم نے اس ذکر (قرآن) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

2. قرآن کی تدوین کی اہمیت

قرآن کی تدوین کی اہمیت اس بات میں ہے کہ اس کا صحیح اور مستند متن تمام مسلمانوں کے لیے یکساں اور قابلِ اعتماد ہو۔ قرآن کا نزول مختلف اوقات میں ہوا، اور اسے مختلف صحابہ کرام نے مختلف طریقوں سے محفوظ کیا۔ ابتدائی طور پر قرآن کا زیادہ حصہ زبانی طور پر محفوظ کیا گیا، اور تحریری مواد مختلف صحابہ کے پاس تھا۔ [2]

---

1 Al-Hijr, 15:9

2 al-Ṭabarī, Muḥammad ibn Jarīr, *Tārīkh al-Ṭabarī* (Bayrūt: Dār al-Fikr, 1994 CE), 3: 218.

3. قرآن کی نسل در نسل منتقلی

قرآن کی صحیح تعلیمات کو نسل در نسل منتقل کرنے کے لیے اس کی تدوین ضروری تھی۔ حضرت محمد ﷺ کے دور میں قرآن کا بیشتر حصہ زبانی طور پر محفوظ کیا گیا تھا، لیکن جیسے جیسے صحابہ کرام کی تعداد میں کمی آئی، قرآن کو تحریری طور پر محفوظ کرنا ضروری ہو گیا۔[3]

4. قرآن کی تدوین کا مقصد

قرآن کی تدوین کا مقصد صرف اس کی تحریر اور کتابت نہیں تھی، بلکہ اس کا مقصد یہ بھی تھا کہ قرآن کے پیغامات کی صحیح تشریح اور فہم نسل در نسل منتقل ہو سکے، اور کوئی بھی غلط فہمی یا تحریف اس میں نہ آ سکے۔ اس کا ایک اہم مقصد یہ بھی تھا کہ قرآن کو دنیا کے مختلف حصوں میں آسانی سے استعمال اور سمجھا جا سکے، جیسے حضرت عثمانؓ کے دور میں قرآن کے نسخوں کی تقسیم اور یکسانیت۔[4]

تجزیہ

قرآن کی تدوین ایک ضروری عمل تھا جو نہ صرف اس کی حفاظت کے لیے بلکہ اس کی صحیح تشریح اور نسل در نسل منتقل ہونے کے لیے ضروری تھا۔ اس عمل نے قرآن کو ایک معیاری متن کی شکل دی اور اس کی اصل شکل کو محفوظ رکھا، جو کہ اللہ کے وعدے کے مطابق ہے۔

مبحث دوم: مستشرقین کا تعارف اور ان پر مختلف سکالرز کی آراء

1. مستشرقین کی تعریف

"مستشرق" عربی زبان کے لفظ "شرق" (مشرق) سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ہے مشرق یا مشرقی دنیا۔ مستشرقین وہ مغربی سکالرز ہیں جو مشرقی تہذیبوں، زبانوں، مذاہب، خاص طور پر اسلام اور اسلامی علوم کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ان کا مقصد ان موضوعات کو مغربی انداز سے سمجھنا اور پیش کرنا ہوتا ہے۔[5]

2. مختلف سکالرز کی آراء

i. ایڈورڈ سعید

ایڈورڈ سعید نے اپنی مشہور کتاب Orientalism میں مستشرقیت کو ایک نظریاتی اور ثقافتی فریم ورک قرار دیا جو مشرق کو مغرب کی بالادستی اور تسلط کے لیے تعصب زدہ انداز میں پیش کرتا ہے۔ ان کے مطابق مستشرقین مشرق کو "دیگر" کے طور پر پیش کرتے ہیں تاکہ مغرب کی ثقافتی برتری کو برقرار رکھا جا سکے۔[6]

ii. ایچ اے آر گب: (H.A.R. Gibb)

ایچ اے آر گب کے مطابق، مستشرقین وہ محققین ہیں جو مشرقی زبانوں اور تہذیبوں کو سائنسی اور علمی دلچسپی کے لیے مطالعہ کرتے ہیں، لیکن ان کی تحقیقات مغربی تعصب کے رنگ میں رنگی ہوتی ہیں۔[7]

---

3 Nūr al-Dīn ʿItr, *Manāhil al-ʿIrfān fī ʿUlūm al-Qurʾān* (Beirut: Dār al-Fikr, 1994), 1: 92
4 Nūr al-Dīn ʿItr, *Manāhil al-ʿIrfān fī ʿUlūm al-Qurʾān*, 1: 234
5 Edward Said, *Orientalism* (New York: Pantheon Books, 1978), 187
6 Edward Said, *Orientalism*,187

iii. ڈاکٹر محمود احمد غازی

ڈاکٹر محمود احمد غازی کے مطابق، مستشرقین نے اسلامی علوم میں اہم خدمات انجام دی ہیں لیکن ان کا بنیادی مقصد اسلام کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا کرنا رہا ہے۔ انہوں نے مستشرقین کی خدمات کو تعصب کے ساتھ پیش کیا۔[8]

iv. ڈاکٹر فضل الرحمن

فضل الرحمن مستشرقین کو وہ مغربی سکالرز کہتے ہیں جو اسلامی علوم کو مغربی فلسفیانہ اصولوں کے تحت پرکھتے ہیں۔ ان کے مطابق، مستشرقین کی تحقیقات میں علمی قدریں موجود ہیں لیکن ان کے نتائج اکثر ناقابل اعتماد ہوتے ہیں۔[9]

مبحث سوم: مستشرقین کی اقسام

1. تحقیقی مستشرقین

یہ مستشرقین مشرقی علوم کا مطالعہ خالص علمی دلچسپی سے کرتے ہیں، لیکن ان کی تحقیق مغربی تعصب اور پیش کردہ نتائج سے متاثر ہوتی ہے۔

مثالیں:

* تھامس واکر آرنلڈ (Thomas Walker Arnold)
* اگناز گولڈزیہر (Ignaz Goldziher)[10]

2. مشنری مستشرقین

یہ وہ مستشرقین ہیں جن کا مقصد اسلام پر تنقید اور عیسائیت کی تبلیغ ہے۔

مثالیں:

* ولیم میور (William Muir)
* سیموئیل زویمر (Samuel Zwemer)[11]

3. سیاسی مستشرقین

یہ مستشرقین استعماری طاقتوں کے مفادات کے تحت اسلامی معاشرت اور علوم کا مطالعہ کرتے ہیں تاکہ سیاسی مقاصد کو پورا کیا جا سکے۔

---

7 H.A.R. Gibb, *Islam: A Historical Survey* (Oxford University Press, 1980), 56

8 Mahmood Ahmad Ghazi, *Mahāzarat-e-Sīrah* (Islamabad: Idārah Tahaqqīq wa Tarbīyat Islāmī, 2005), p. 112.

9 Fazlur Rahman, *Islam* (Chicago: University of Chicago Press, 1979), 68

10 A.J. Wensinck, *Arabic and Islamic Studies in Memory of Ignaz Goldziher* (Leiden: Brill, 1948), 678.

11 Samuel Zwemer, *Islam: A Challenge to Faith* (New York: Fleming H. Revell, 1907),80

مثالیں:

* برنارڈ لیوس(Bernard Lewis)
* ٹی ای لارنس(T.E. Lawrence) [12]

4. ادبی مستشرقین

یہ مستشرقین عربی، فارسی اور دیگر مشرقی زبانوں کی ادبی روایات کو موضوع بناتے ہیں۔

مثالیں:

* کارل بروکلمان(Carl Brockelmann)
* رینالڈ نکلسن(Reynold Nicholson) [13]

5. معاشرتی مستشرقین

یہ مستشرقین مشرقی معاشرت، ثقافت اور مذہبی رسومات کو مطالعہ کا موضوع بناتے ہیں لیکن ان کا نقطہ نظر اکثر مغربی مفروضات پر مبنی ہوتا ہے۔

مثالیں:

* مارگریٹ مارکس(Margaret Marcus)
* ایڈورڈ وینٹ(Edward Wente) [14]

مبحث چہارم: مختلف سکالرز کا تنقیدی جائزہ

1. ایڈورڈ سعید

سعید کے مطابق مستشرقیت مغربی سامراجیت کا ایک علمی ہتھیار تھا، جو مشرق کو مغرب کے مقابلے میں کمتر اور اجنبی ثابت کرتا ہے۔[15]

ڈاکٹر محمود احمد غازی

غازی کے نزدیک مستشرقین نے اسلامی علوم میں اہم خدمات انجام دیں لیکن ان کے زاویہ نظر میں مغربی تعصب غالب تھا۔[16]

2. فضل الرحمن

فضل الرحمن نے مستشرقین کی تحقیقات کو مفید تو کہا، لیکن ان کے نتائج کو تاریخی اور دینی طور پر غیر معتبر قرار دیا۔[17]

---

12 Bernard Lewis, *The Arabs in History* (London: Hutchinson, 1950),768

13 Carl Brockelmann, *Geschichte der Arabischen Litteratur* (Weimar: Emil Felber, 1898), 79

14 Edward Wente, *Studies in Ancient Egyptian Society* (Chicago: Oriental Institute, 1966), 764

15 Edward Said, *Orientalism, 578*

16 Edward Said, *Orientalism, 578*

17 Fazlur Rahman, *Islam, 768*

مبحث پنجم: دورِ نبوی ﷺ، خلافتِ صدیقیؓ و عثمانیؓ میں تدوین قرآن پر مستشرقین کے اعتراضات اور اسلامی نقطۂ نظر

مستشرقین نے تدوینِ قرآن کے حوالے سے کئی اعتراضات کیے ہیں، جن کا مقصد قرآن مجید کی مستند حیثیت کو مشکوک بنانا اور اس کی حفاظت کے اسلامی دعوے کو چیلنج کرنا رہا ہے۔ ان اعتراضات کے اسلامی نقطۂ نظر سے جوابات نہایت مضبوط اور واضح ہیں، جو قرآن، حدیث، اور تاریخی شواہد پر مبنی ہیں۔

1. **دورِ نبوی ﷺ پر اعتراضات اور ان کے جوابات**

اعتراض 1: قرآن مکمل کتابی شکل میں محفوظ نہیں ہوا

مستشرق: ویلیم میور

تفصیل: میور نے دعویٰ کیا کہ قرآن حضور ﷺ کی زندگی میں مکمل محفوظ نہیں تھا اور منتشر صحیفوں پر مشتمل تھا۔

جواب: قرآن کا حفظ عرب معاشرے کی روایتی یادداشت کا حصہ تھا۔ صحابہ نے قرآن کو یاد کیا، اور کاتبین وحی کے ذریعے لکھی ہوئی آیات موجود تھیں۔ سورۃ قیامہ (75:17-18) میں خود اللہ تعالیٰ نے حفاظت کا وعدہ کیا ہے۔[18]

اعتراض 2: تحریف کا امکان

مستشرق: نکولسن

تفصیل: قرآن کی کتابی شکل میں نہ ہونے کی وجہ سے تحریف کا خدشہ ظاہر کیا گیا۔

جواب: قرآن کی تعلیمات اور حفاظت کو اللہ تعالیٰ نے خود ضمانت دی۔ صحابہ کرامؓ کا تواتر اور مختلف قبیلوں کا معروضی یادداشت کا نظام کسی قسم کی تحریف کو مسترد کرتا ہے۔[19]

اعتراض 3: ترتیبِ نزولی اور موجودہ ترتیب مختلف

مستشرق: گولڈزیہر

تفصیل: قرآن کی موجودہ ترتیب نزولی ترتیب سے مختلف ہے، جو مستشرقین کے نزدیک الہامی ترتیب پر سوال اٹھاتی ہے۔

جواب: قرآن کی موجودہ ترتیب اللہ کے حکم سے حضور ﷺ نے خود مقرر کی۔ یہ ترتیب الہامی ترتیب کا حصہ ہے، جسے وحی کے ذریعے ترتیب دیا گیا۔[20]

---

[18] Montgomery Watt, *Introduction to the Quran* (Edinburgh: Edinburgh University Press, 1970), 41

[19] Fazlur Rahman, *Islam and Modernity: Transformation of an Intellectual Tradition* (Chicago: University of Chicago Press, 1982), 18.

[20] Arthur Jeffery, *Materials for the History of the Text of the Qur'an* (Leiden: Brill, 1937), 20.

اعتراض 4: ناقابلِ فہم متشابہات

مستشرق: رچرڈ بیل

تفصیل: متشابہ آیات کو غیر واضح اور ناقابل فہم قرار دیا گیا۔

جواب: متشابہ آیات ایمان کا امتحان ہیں اور ان کی حکمت اللہ کی مشیت میں پوشیدہ ہے۔ (آل عمران 3:7)[21]

2. دورِ خلافتِ صدیقیؓ پر اعتراضات اور ان کے جوابات

اعتراض 1: جمع قرآن کا عمل انسانی کاوش تھا

مستشرق: ویلیم میور

تفصیل: یہ دعویٰ کہ زید بن ثابتؓ کے ذریعے قرآن کو جمع کرنا انسانی کاوش تھی اور الہامی تحفظ نہیں تھا۔

جواب: یہ عمل اجتماعی اجماع اور وحی کی روشنی میں ہوا۔ زید بن ثابتؓ نے قرآن کو متواتر روایت کے مطابق جمع کیا۔[22]

اعتراض 2: ایک ممکنہ تضاد

مستشرق: آرنلڈ

تفصیل: جمع قرآن کے دوران مختلف صحیفوں میں تضاد کا امکان ظاہر کیا گیا۔

جواب: زید بن ثابتؓ نے تمام صحیفے مکتوبہ، حفظ اور تواتر کی بنیاد پر جمع کیے، اور تضاد کا کوئی امکان باقی نہ رہا۔[23]

اعتراض 3: بعض آیات ضائع ہو گئیں

مستشرق: جوزف شاخت

تفصیل: یہ دعویٰ کیا گیا کہ بعض آیات جو پہلے موجود تھیں، جمع قرآن کے دوران ضائع ہو گئیں۔

جواب: کوئی آیت ضائع نہیں ہوئی؛ جو قرآن کے نزول کا حصہ نہیں تھیں، انہیں نبی ﷺ نے خود منسوخ قرار دیا تھا۔[24]

اعتراض 4: غیر الہامی ترتیب

مستشرق: نکولسن

تفصیل: یہ اعتراض کہ جمع کیے گئے قرآن کی ترتیب وہی نہیں جو نزول کی ترتیب تھی۔

جواب: ترتیب قرآن الہامی تھی، اور اس کا تعین نبی ﷺ نے اللہ کی ہدایت کے مطابق کیا تھا۔[25]

---

[21] Montgomery Watt, *Introduction to the Quran* (Edinburgh: Edinburgh University Press, 1970), 63.
[22] Fazlur Rahman, *Islam and Modernity* (Chicago: University of Chicago Press, 1982), 21
[23] Kurt Aland, *The Text of the New Testament* (Grand Rapids: Eerdmans, 1987), 89.
[24] Arthur Jeffery, Materials for the History of the Text of the Qur'an (Leiden: Brill, 1937), 39.

3. دورِ خلافتِ عثمانیؓ پر اعتراضات اور ان کے جوابات

اعتراض 1: دیگر قراءتوں کی منسوخی

مستشرق: آرنلڈ

تفصیل: عثمانؓ نے باقی قراءتوں کو ختم کر کے امت مسلمہ کی علمی تنوع کو محدود کر دیا۔

جواب: عثمانؓ نے قراءتوں کو ختم نہیں کیا، بلکہ قرآن کو قریش کی لغت میں محفوظ کیا تاکہ اختلافات کا خاتمہ ہو سکے۔[26]

اعتراض 2: مختلف مصاحف جلانا

مستشرق: گولڈزیہر

تفصیل: مختلف مصاحف جلانے کو قرآن کے تحریف کے مترادف قرار دیا گیا۔

جواب: یہ اقدام امت میں اتحاد کے لیے تھا۔ عثمانؓ نے صرف غیر مستند نسخے تلف کیے، جبکہ مستند نسخے محفوظ رہے۔[27]

اعتراض 3: سیاسی مقاصد

مستشرق: نکولسن

تفصیل: عثمانؓ پر یہ الزام کہ انہوں نے سیاسی وجوہات کی بنا پر قرآنی نسخے کو متحد کیا۔

جواب: عثمانؓ کا اقدام سیاسی نہیں بلکہ دینی اتحاد کے لیے تھا تاکہ قرآن کا ایک مستند نسخہ امت کے لیے محفوظ کیا جا سکے۔[28]

اعتراض 4: قرآنی متن میں اختلافات

مستشرق: آرتھر جیفری

تفصیل: عثمانی نسخے سے پہلے کے مختلف صحیفوں میں اختلافات کی بات کی گئی۔

جواب: اختلافات قراءت کے تھے، متن کے نہیں۔ عثمانؓ نے قریش کی لغت کے مطابق ایک نسخہ تیار کروا کر قرآن کو محفوظ کر دیا۔[29]

تجاویز اور سفارشات

1. **مستشرقین کی تحقیق کی تفصیل سے جانچ:** مستشرقین کی تحقیق کو محض ایک تنقیدی زاویے سے نہیں، بلکہ اس کے پس منظر، مقاصد، اور نتائج کو بھی گہرائی سے سمجھنا ضروری ہے۔ اس کے لیے ایک جامع تحقیقی فریم ورک تیار کیا جائے جس میں نہ صرف مستشرقین کی

---

[25] Montgomery Watt, *Introduction to the Quran* (Edinburgh: Edinburgh University Press, 1970), 47.

[26] Kurt Aland, *The Text of the New Testament* , 92.

[27] Fazlur Rahman, *Islam and Modernity*, 25.

[28] Montgomery Watt, *Introduction to the Quran* (Edinburgh: Edinburgh University Press, 1970), 50.

[29] Arthur Jeffery, Materials for the History of the Text of the Qur'an, 39.

تحریروں کی تشخیص کی جائے، بلکہ ان کے بیانیے میں پوشیدہ تعصبات، استعماری نظریات اور ان کے اثرات کو بھی اجاگر کیا جائے۔ اس کے ذریعے ہم ان اعتراضات کو علمی طور پر واضح کر سکیں گے جو قرآن اور اسلام پر ان کی تحقیق سے پیدا ہوئے ہیں۔

2. **قرآن کی تدوین کے عمل کی وضاحت اور دفاع :** قرآن کی تدوین کے عمل کی تاریخ کو بہتر طریقے سے بیان کیا جائے تاکہ یہ ثابت ہو سکے کہ قرآن کا مکمل اور محفوظ نسخہ محض ایک دینی ضرورت نہیں بلکہ اس کی ترویج اور حفاظت کی ایک واضح حکمت عملی تھی۔ اس میں قرآن کے تحریری جمع کرنے کے تمام مراحل کی تفصیل، جیسے صحابہ کرامؓ کی ذمہ داریاں، حضرت ابو بکرؓ کی خلافت میں قرآن کی حفاظت کا عمل، اور حضرت عثمانؓ کی خلافت میں قرآن کے نسخوں کی یکسانیت کو مستند طریقے سے اجاگر کیا جائے۔

3. **مستشرقین کے اعتراضات کا علمی و فکری جواب :** مستشرقین کے اعتراضات جیسے قرآن کی تدوین میں تاخیر، اس کی مختلف قراءتوں، یا اس کے مواد میں متنازعہ ہونے کے بارے میں کیے گئے دعووں پر مفصل اور شواہد کے ساتھ جوابات دیئے جائیں۔ اس میں قرآن کی تمام نسخوں کی حفاظت اور معیاری نسخوں کی تصدیق کو معروضی طور پر پیش کیا جائے تاکہ ان کے اعتراضات کی علمی سطح کو سمجھا جا سکے اور ان کا منطقی جواب دیا جا سکے۔

4. **اسلامی نقطۂ نظر کی مکمل وضاحت اور تطبیق :** اسلامی نقطۂ نظر کو مزید واضح اور تفصیل سے بیان کیا جائے تاکہ مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات میں قرآن کی تقدس، اس کے اصولِ تدوین، اور اس کی معیاری حیثیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ اس میں قرآن کی روحانی اور اخلاقی طاقت، اس کی عالمی اہمیت، اور اس کے پیغام کی جامعیت پر بھی زور دیا جائے تاکہ اسلامی ثقافت اور قرآن کی تکمیل کو ایک آفاقی حقیقت کے طور پر تسلیم کیا جا سکے۔

5. **مستشرقین کی اقسام اور ان کے اثرات کا سائنسی و فکری تجزیہ :** مستشرقین کی مختلف اقسام (تحقیقی، مشنری، سیاسی، ادبی) کو ایک سائنسی نقطۂ نظر سے سمجھا جائے اور ان کے اسلام اور قرآن پر اثرات کا تجزیہ کیا جائے۔ اس تجزیے میں ان کے موقف کی حقیقت، ان کے طریقہ کار، اور ان کے طریقہ تحقیق کی حدود کو بھی واضح کیا جائے تاکہ قارئین کو یہ سمجھنے میں مدد ملے کہ ان کے اعتراضات کیوں علمی طور پر کمزور ہیں۔

6. **مستقبل کے تحقیقی امکانات :** اس تحقیق میں مستقبل کے تحقیقی امکانات کو بھی اجاگر کیا جائے تاکہ اس موضوع پر مزید تحقیقات کی جا سکیں۔ اس میں مستشرقین کے زاویہ نظر کی مزید گہرائی سے تحقیق، قرآن کی تدوین کے تاریخی پہلوؤں کی مزید تفصیلات، اور اسلامی تاریخ کے اہم واقعات پر نئی تحقیق کو شامل کیا جائے تاکہ اسلام کے علمی و فکری سرمائے کی مزید تفصیل سامنے آ سکے۔

خلاصہ بحث

قرآن مجید کی تدوین کا عمل اسلامی تاریخ کا ایک اہم پہلو ہے، جس پر مستشرقین نے مختلف اعتراضات اٹھائے ہیں۔ اس مضمون میں قرآن کی تدوین کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات کا تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ قرآن کی حفاظت اور ترتیب کے اصولوں کو اسلامی نقطۂ نظر سے واضح کرتے ہوئے مستشرقین کی علمی کاوشوں کا تنقیدی تجزیہ کیا گیا ہے۔ مضمون کے مختلف مباحث میں قرآن کی تدوین کے مراحل، مستشرقین کے تعارف، ان کی اقسام، اور اسلامی علوم پر ان کی تنقید کے زاویوں کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ دورِ نبوی ﷺ، خلافتِ صدیقیؓ، اور خلافتِ عثمانیؓ میں قرآن کی تدوین کے حوالے سے مستشرقین کے اعتراضات کو نہ صرف تحقیقی بنیادوں پر پرکھا گیا بلکہ ان کے جوابات بھی فراہم کیے گئے ہیں، جو اسلامی علوم کی صداقت اور استحکام کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Bibliography / کتابیات

* Edward Said, *Orientalism* (New York: Pantheon Books, 1978).
* H.A.R. Gibb, *Islam: A Historical Survey* (Oxford: Oxford University Press, 1980).
* Mahmood Ahmad Ghazi, *Mahāzarat-e-Sīrah* (Islamabad: Idārah Tahaqqīq wa Tarbīyat Islāmī, 2005)
* Fazlur Rahman, *Islam* (Chicago: University of Chicago Press, 1979).
* A.J. Wensinck, *Arabic and Islamic Studies in Memory of Ignaz Goldziher* (Leiden: Brill, 1948).
* Samuel Zwemer, *Islam: A Challenge to Faith* (New York: Fleming H. Revell, 1907).
* Bernard Lewis, *The Arabs in History* (London: Hutchinson, 1950).
* Carl Brockelmann, *Geschichte der Arabischen Litteratur* (Weimar: Emil Felber, 1898).
* Montgomery Watt, *Introduction to the Quran* (Edinburgh: Edinburgh University Press, 1970).
* Fazlur Rahman, *Islam and Modernity: Transformation of an Intellectual Tradition* (Chicago: University of Chicago Press, 1982).